Studybeesofficial

Where Minds Pollinate

Tarjuma tul Quran
Class 10

Surah Al-Araf

Printed Notes

FBISE

Follow Our Socials

studybeesofficial

studybeesofficialpak

studybeesofficialpak

.

سُورَةُ الْاَعْرَاف

وجہِ تسمیہ

1. اس سورت میں "اَعْرَاف" کا ذکر آیا ہے، اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ الاعراف رکھا گیا۔
2. اَعراف جنت اور جہنم کے درمیان ایک بلند مقام ہے۔
3. اس مقام پر ایسے لوگ ہوں گے جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں گی۔
4. سورت میں اہلِ اعراف کا تفصیلی ذکر موجود ہے۔
5. اعراف" قیامت کے مناظر اور آخرت کی حقیقت کو واضح کرتا ہے۔"

تعارف

1. سورۃ الاعراف قرآنِ مجید کی ساتویں سورت ہے۔
2. یہ مکی سورت ہے، البتہ چند آیات مدنی بھی بیان کی جاتی ہیں۔
3. اس کی کل 206 آیات ہیں۔
4. یہ قرآنِ مجید کی طویل سورتوں میں شامل ہے۔
5. اس میں توحید، رسالت، آخرت اور سابقہ امتوں کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔

شانِ نزول

1. یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب کفارِ مکہ نبی کریم ﷺ کی دعوت کی مخالفت کر رہے تھے۔
2. -اس میں پچھلی قوموں کے واقعات کے ذریعے اہلِ مکہ کو نصیحت کی گئی
3. قومِ نوح، عاد، ثمود، لوط، شعیب اور فرعون کے واقعات بیان ہوئے۔
4. ان واقعات کا مقصد حق کو قبول کرنے اور تکبر سے بچنے کی تعلیم دینا تھا۔
5. سورت میں نبی کریم ﷺ اور مسلمانوں کو صبر و استقامت کی تلقین کی گئی۔

علمی نکات

1. اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے۔
2. انبیاءِ کرام علیہم السلام ہمیشہ توحید کی دعوت دیتے رہے۔
3. تکبر اور نافرمانی انسان کی ہلاکت کا سبب بنتی ہے۔
4. قیامت، جنت اور جہنم کے احوال بیان کیے گئے ہیں۔
5. -شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، اس سے بچنا ضروری ہے

Studybeesofficial

عملی نکات

1. اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور عبادت اختیار کرنی چاہیے۔
2. شیطان کے وسوسوں اور گناہوں سے بچنا چاہیے۔
3. حق بات قبول کرنی چاہیے چاہے وہ کسی بھی شخص سے ملے۔
4. صبر، تقویٰ اور نیک اعمال اپنانے چاہییں۔
5. پچھلی قوموں کے انجام سے عبرت حاصل کرنی چاہیے۔

سورۃ الاعراف (کثیر الانتخابی اور مختصر سوالات مع جوابات)

1-سُورَةُ الْأَعْرَافِ کس پارے میں شامل ہے؟

A) 7

B) 8

C) 9

D) 10

درست جواب: B

2. سُورَةُ الْأَعْرَافِ قرآنِ مجید کی کون سی سورت ہے؟

A) پانچویں

B) چھٹی

C) ساتویں

D) آٹھویں

درست جواب: C

3. سُورَةُ الْأَعْرَافِ میں "اعراف" سے مراد کیا ہے؟

A) جنت

B) دوزخ

C) ایک بلند مقام

D) مسجد

Studybeesofficial

C :درست جواب

سُورَةُ الْأَعْرَافِ میں کتنی آیات ہیں؟ .4

A) 150

B) 206

C) 190

D) 220

B :درست جواب

سُورَةُ الْأَعْرَافِ مکی سورت ہے یا مدنی؟ .5

A) مدنی

B) مکی

C) دونوں

D) کوئی نہیں

B :درست جواب

حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے کس نے انکار کیا؟ .6

A) فرعون

B) ہامان

C) ابلیس

D) قارون

C :درست جواب

ابلیس نے سجدہ نہ کرنے کی وجہ کیا بتائی؟ .7

A) میں کمزور ہوں

Studybeesofficial

میں آگ سے پیدا ہوا ہوں (B

میں بیمار ہوں (C

میں انسان ہوں (D

درست جواب: B

8. حضرت آدمؑ اور حواؑ کو کس درخت کے قریب جانے سے روکا گیا؟

زیتون (A

کھجور (B

مخصوص درخت (C

انگور (D

درست جواب: C

9. حضرت نوحؑ کی قوم کس چیز میں مبتلا تھی؟

شرک (A

تجارت (B

زراعت (C

علم (D

درست جواب: A

10. قومِ عاد کی طرف کون سے نبی بھیجے گئے؟

حضرت صالحؑ (A

حضرت ہودؑ (B

حضرت شعیبؑ (C

حضرت موسیٰؑ (D

درست جواب: B

Studybeesofficial

11. قومِ ثمود کی طرف کون سے نبی بھیجے گئے؟

A) حضرت صالحؑ

B) حضرت لوطؑ

C) حضرت نوحؑ

D) حضرت ابراہیمؑ

درست جواب: A

12. قومِ ثمود سے کون سا معجزہ طلب کیا گیا؟

A) اونٹنی

B) کشتی

C) عصا

D) بارش

درست جواب: A

13. قومِ مدین کی طرف کون سے نبی بھیجے گئے؟

A) حضرت ہودؑ

B) حضرت شعیبؑ

C) حضرت موسیٰؑ

D) حضرت یوسفؑ

درست جواب: B

14. حضرت شعیبؑ کی قوم کس برائی میں مبتلا تھی؟

A) ناپ تول میں کمی

B) سود

C) چوری

Studybeesofficial

جھوٹ (D

درست جواب: A

15. فرعون کس قوم کا بادشاہ تھا؟

عاد (A

ثمود (B

بنی اسرائیل (C

مصر (D

درست جواب: D

16. حضرت موسیٰؑ کو کون سا معجزہ دیا گیا؟

اونٹنی (A

عصا (B

کشتی (C

ہوا (D

درست جواب

جنگ کے بعد (C

سمندر پار کرنے کے بعد (D

درست جواب: B

18. بنی اسرائیل کو کس سے نجات دی گئی؟

نمرود (A

شداد (B

فرعون (C

Studybeesofficial

D) قارون

C :درست جواب

19. حضرت موسیٰؑ کتنی راتوں کے لیے طور پر گئے؟

A) 20

B) 30

C) 40

D) 50

C :درست جواب

20. بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰؑ کی غیر موجودگی میں کس کی پوجا شروع کردی؟

A) بچھڑے کی

B) سورج کی

C) چاند کی

D) آگ کی

A :درست جواب

21. سُورَۃُ الْأَعْرَافِ میں کس نبی کا سب سے زیادہ ذکر آیا ہے؟

A) حضرت ابراہیمؑ

B) حضرت یوسفؑ

C) حضرت موسیٰؑ

D) حضرت عیسیٰؑ

C :درست جواب

22. اعراف والے" کن کے درمیان ہوں گے؟"

Studybeesofficial

A) جنت اور زمین

B) جنت اور دوزخ

C) دنیا اور آخرت

D) فرشتوں اور انسانوں

درست جواب: B

23. اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو کس لباس کا حکم دیا؟

A) زینت والا

B) تقویٰ کا لباس

C) سونے کا لباس

D) سفید لباس

درست جواب: B

24. شیطان انسان کا کیا ہے؟

A) دوست

B) بھائی

C) دشمن

D) مددگار

درست جواب: C

25. اللہ تعالیٰ نے قرآن کے بارے میں کیا فرمایا؟

A) یہ قصہ ہے

B) یہ ہدایت ہے

C) یہ شاعری ہے

D) یہ جادو ہے

درست جواب: B

Studybeesofficial

26. قیامت کے دن سب سے پہلے کیا پوچھا جائے گا؟

A) مال

B) نماز

C) عمر

D) اولاد

B :درست جواب

27. سُورَۃُ الْأَعْرَافِ میں کن لوگوں کو کامیاب کہا گیا؟

A) مالداروں کو

B) متقی لوگوں کو

C) بادشاہوں کو

D) تاجروں کو

B :درست جواب

28. اللہ تعالیٰ نے انسان کو کس چیز سے پیدا کیا؟

A) نور

B) آگ

C) مٹی

D) پانی

C :درست جواب

29. حضرت آدمؑ کو کس چیز کے نام سکھائے گئے؟

A) ستاروں کے

B) تمام چیزوں کے

Studybeesofficial

C) درختوں کے

D) جانوروں کے

B :درست جواب

30. ابلیس نے انسانوں کو بہکانے کے لیے کس چیز کا وعدہ کیا؟

A) دولت

B) گمراہی

C) جنت

D) حکومت

B :درست جواب

31. قومِ عاد کو کس عذاب نے ہلاک کیا؟

A) زلزلہ

B) طوفان

C) تیز آندھی

D) بارش

C :درست جواب

32. قومِ ثمود کو کس عذاب نے پکڑا؟

A) چیخ

B) آندھی

C) آگ

D) پانی

A :درست جواب

Studybeesofficial

33. قومِ مدین پر کون سا عذاب آیا؟

A) زلزلہ

B) بارش

C) چیخ

D) سیلاب

درست جواب: A

34. فرعون کا انجام کیا ہوا؟

A) قتل ہوا

B) بھاگ گیا

C) غرق ہوگیا

D) بیمار ہوا

درست جواب: C

35. بنی اسرائیل نے دریا پار کرنے کے بعد کس چیز کا مطالبہ کیا؟

A) کھانا

B) پانی

C) معبود

D) گھر

درست جواب: C

36. اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو کون سی کتاب عطا فرمائی؟

A) انجیل

B) زبور

C) تورات

D) صحیفے

Studybeesofficial

C :درست جواب

37. سُورَةُ الْأَعْرَافِ میں کن لوگوں کی مثال کتے سے دی گئی؟

A) مخلصین

B) علماء سوء

C) منافقین

D) کفارِ قریش

B :درست جواب

38. اللہ تعالیٰ نے اپنے کتنے نام اچھے قرار دیے؟

A) 50

B) 70

C) 99

D) 120

C :درست جواب

39. دعا کے بارے میں کیا حکم دیا گیا؟

A) زور سے مانگو

B) خفیہ مانگو

C) نہ مانگو

D) صرف مسجد میں مانگو

B :درست جواب

40. زمین میں فساد پھیلانے سے کیا منع کیا گیا؟

A) تجارت

Studybeesofficial

B) کھیتی

C) فساد

D) سفر

C :درست جواب

41. جنتیوں کا لباس کیسا ہوگا؟

A) اون کا

B) سونے کا

C) ریشم کا

D) سادہ

C :درست جواب

42. جہنمی جنتیوں سے کیا مانگیں گے؟

A) سونا

B) کھانا اور پانی

C) کپڑے

D) گھر

B :درست جواب

43. اللہ تعالیٰ نے بارش کو کس چیز کا ذریعہ بتایا؟

A) تجارت

B) زینت

C) رحمت

D) جنگ

C :درست جواب

Studybeesofficial

44. قرآن سننے کے وقت کیا حکم ہے؟

A) باتیں کرو

B) خاموش رہو

C) چلو پھرو

D) سو جاؤ

B :درست جواب

45. فرشتے اللہ کی عبادت میں کیا نہیں کرتے؟

A) تھکتے

B) سوتے

C) تکبر کرتے

D) تسبیح

C :درست جواب

46. سُورَةُ الْأَعْرَافِ میں سجدہ کی آیت موجود ہے؟

A) ہاں

B) نہیں

A :درست جواب

47. اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو کس مقصد کے لیے پیدا کیا؟

A) کھیل

B) عبادت

C) تجارت

D) حکومت

B :درست جواب

Studybeesofficial

48. شیطان انسان کے پاس کہاں کہاں سے آتا ہے؟

A) آگے اور پیچھے

B) دائیں اور بائیں

C) ہر طرف سے

D) صرف سامنے سے

درست جواب: C

49. نیک اعمال کا فائدہ کس کو پہنچتا ہے؟

A) دوسروں کو

B) خود انسان کو

C) فرشتوں کو

D) جانوروں کو

درست جواب: B

50. سُورَةُ الْأَعْرَافِ کا بنیادی پیغام کیا ہے؟

A) تجارت

B) توحید اور اطاعتِ الٰہی

C) زراعت

D) حکومت

درست جواب: B

(مختصر سوالات اور جوابات)

1. سُورَةُ الْأَعْرَافِ قرآنِ مجید کی کون سی سورت ہے؟

جواب: ساتویں سورت۔

2. سُورَةُ الْأَعْرَافِ میں کتنی آیات ہیں؟

Studybeesofficial

جواب: 206 آیات۔

3. سُورَۃُ الْأَعْرَافِ مکی ہے یا مدنی؟

جواب: مکی سورت۔

4. اعراف ”“ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایک بلند مقام۔

5. حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے کس نے انکار کیا؟

جواب: ابلیس نے۔

6. ابلیس کس چیز سے پیدا کیا گیا؟

جواب: آگ سے۔

7. انسان کو کس چیز سے پیدا کیا گیا؟

جواب: مٹی سے۔

8. حضرت آدمؑ اور حواؑ کو کس چیز سے روکا گیا؟

جواب: ایک مخصوص درخت سے۔

9. شیطان نے حضرت آدمؑ کو کس چیز کا لالچ دیا؟

جواب: ہمیشہ کی زندگی کا۔

Studybeesofficial

10. قومِ نوحؑ کس برائی میں مبتلا تھی؟

جواب: شرک میں۔

11. قومِ عاد کی طرف کون سے نبی بھیجے گئے؟

جواب: حضرت ہودؑ۔

12. قومِ عاد پر کون سا عذاب آیا؟

جواب: تیز آندھی۔

13. قومِ ثمود کی طرف کون سے نبی بھیجے گئے؟

جواب: حضرت صالحؑ۔

14. حضرت صالحؑ کا معجزہ کیا تھا؟

جواب: اونٹنی۔

15. قومِ ثمود نے کس جانور کو نقصان پہنچایا؟

جواب: اونٹنی کو۔

16. قومِ ثمود پر کون سا عذاب آیا؟

جواب: چیخ کا عذاب۔

17. قومِ لوط کس گناہ میں مبتلا تھی؟

Studybeesofficial

جواب: بے حیائی میں۔

18. قومِ مدین کی طرف کون سے نبی بھیجے گئے؟

جواب: حضرت شعیبؑ۔

19. حضرت شعیبؑ کی قوم کس برائی میں مبتلا تھی؟

جواب: ناپ تول میں کمی۔

20. حضرت موسیٰؑ کو کس بادشاہ کی طرف بھیجا گیا؟

جواب: فرعون کی طرف۔

21. حضرت موسیٰؑ کا مشہور معجزہ کیا تھا؟

جواب: عصا۔

22. فرعون کے جادوگر کب ایمان لائے؟

جواب: معجزہ دیکھ کر۔

23. فرعون کا انجام کیا ہوا؟

جواب: غرق ہوگیا۔

24. بنی اسرائیل کو کس سے نجات ملی؟

جواب: فرعون سے۔

Studybeesofficial

25. حضرت موسیٰؑ کتنی راتوں کے لیے طور پر گئے؟

جواب: چالیس راتوں کے لیے۔

26. بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰؑ کی غیر موجودگی میں کس کی پوجا کی؟

جواب: بچھڑے کی۔

27. اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو کون سی کتاب عطا کی؟

جواب: تورات۔

28. اعراف والے کہاں ہوں گے؟

جواب: جنت اور دوزخ کے درمیان۔

29. جنتی جہنمیوں سے کیا کہیں گے؟

جواب: اللہ کا وعدہ سچا پایا۔

30. جہنمی جنتیوں سے کیا مانگیں گے؟

جواب: پانی اور کھانا۔

31. اللہ تعالیٰ نے بہترین لباس کسے قرار دیا؟

جواب: تقویٰ کے لباس کو۔

32. شیطان انسان کا کیا ہے؟

Studybeesofficial

جواب: کھلا دشمن۔

33. اللہ تعالیٰ نے دعا کے بارے میں کیا حکم دیا؟

جواب: عاجزی سے دعا کرو۔

34. قرآن سننے کے وقت کیا حکم ہے؟

جواب: خاموش رہنے کا۔

35. اللہ تعالیٰ کے اچھے ناموں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: اسماء الحسنیٰ۔

36. زمین میں کس چیز سے منع کیا گیا؟

جواب: فساد پھیلانے سے۔

37. اللہ تعالیٰ بارش کو کس چیز کا ذریعہ بناتا ہے؟

جواب: رحمت کا۔

38. فرشتے اللہ کی عبادت میں کیا نہیں کرتے؟

جواب: تکبر نہیں کرتے۔

39. سُورَةُ الْأَعْرَافِ میں سجدہ کی آیت موجود ہے؟

جواب: ہاں۔

Studybeesofficial

40. قرآنِ مجید کس چیز کی ہدایت ہے؟

جواب: انسانوں کی ہدایت۔

41. نیک اعمال کا فائدہ کس کو پہنچتا ہے؟

جواب: خود انسان کو۔

42. اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو کس مقصد کے لیے پیدا کیا؟

جواب: عبادت کے لیے۔

43. شیطان انسان کے پاس کہاں کہاں سے آتا ہے؟

جواب: ہر طرف سے۔

44. حضرت نوحؑ کی قوم نے کس چیز کا انکار کیا؟

جواب: توحید کا۔

45. حضرت ہودؑ نے اپنی قوم کو کس چیز کی دعوت دی؟

جواب: اللہ کی عبادت کی۔

46. حضرت صالحؑ نے اپنی قوم کو کیا نصیحت کی؟

جواب: اللہ سے ڈرو۔

47. حضرت شعیبؑ نے کس چیز میں انصاف کا حکم دیا؟

Studybeesofficial

جواب: ناپ تول میں

48. فرعون اپنے آپ کو کیا کہتا تھا؟

جواب: سب سے بڑا رب۔

49. بنی اسرائیل نے دریا پار کرنے کے بعد کیا مطالبہ کیا؟

جواب: ایک معبود بنانے کا۔

50. سُورَةُ الْأَعْرَافِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

جواب: توحید، رسالت اور آخرت۔

سورۃ الاعراف (مشقی سوالات مع جوابات)

درست جواب کا انتخاب کریں

(i) مقامِ اعراف موجود ہے:

✅ **(ب) جنت و دوزخ کے درمیان**

(ii) غصے کی حالت میں پڑھنے کی نصیحت کی گئی ہے:

✅ **(ب) تعوذ**

(iii) قیامت تک کامیابی کا واحد ذریعہ اطاعت و فرماں برداری ہے:

✅ **(الف) فرشتوں کی (سورۃ الاعراف میں فرشتوں کے حضرت آدمؑ کو سجدے کا ذکر اطاعت کی مثال کے طور پر آیا ہے)**

Studybeesofficial

(iv) سورۃ الاعراف میں مذکور "نور" سے مراد ہے:

✅ **(د) قرآن مجید**

(v) سورۃ الاعراف کا مرکزی موضوع ہے:

✅ **(الف) عقیدۂ آخرت و رسالت**

مختصر جواب

(i) مقامِ اعراف سے کیا مراد ہے؟

مقامِ اعراف جنت اور جہنم کے درمیان ایک بلند جگہ ہے جہاں کچھ لوگ اپنے اعمال کے فیصلے کے انتظار میں ہوں گے۔

(ii) سورۃ الاعراف میں کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

سورۃ الاعراف میں 24 رکوع اور 206 آیات ہیں۔

(iii) سورۃ الاعراف میں مذکور حضور نبی کریم ﷺ کی چار خصوصیات تحریر کریں۔

1. نبیٔ اُمی ہیں۔

2. نیکی کا حکم دیتے ہیں۔

3. برائی سے روکتے ہیں۔

Studybeesofficial

4. پاکیزہ چیزوں کو حلال اور ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں۔

(iv) تلاوتِ قرآن مجید سننے کے دو آداب تحریر کریں۔

1. خاموشی سے سننا۔

2. پوری توجہ اور ادب کے ساتھ سننا۔

(v) حدیث مبارک میں مذکور دعا کا ترجمہ لکھیں۔

"أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ" ترجمہ: "میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔"

(تفصیلی سوال)

سورۃ الاعراف کے بنیادی مضامین

1۔ سورۃ الاعراف کا تعارف

سورۃ الاعراف قرآن مجید کی ساتویں سورت ہے۔ اس میں 206 آیات اور 24 رکوع ہیں۔ یہ مکی سورت ہے، البتہ چند آیات مدنی بھی بیان کی جاتی ہیں۔ اس سورت میں توحید، رسالت، آخرت، انبیائے کرامؑ کے واقعات اور اخلاقی و عملی تعلیمات نہایت جامع انداز میں بیان کی گئی ہیں۔

2۔ وجہ تسمیہ

اس سورت کا نام "الاعراف" اس لیے رکھا گیا کہ اس میں اصحابِ اعراف کا ذکر آیا ہے۔ اعراف ایک بلند مقام ہے جہاں کچھ لوگ قیامت کے دن جنت اور جہنم کے درمیان ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے فیصلے کے منتظر رہیں گے۔

3۔ زمانہ نزول

یہ سورت ہجرت سے پہلے مکہ مکرمہ کے آخری دور میں نازل ہوئی۔ اس زمانے میں کفارِ مکہ کی مخالفت عروج پر تھی، اس لیے اس سورت میں صبر، استقامت اور سابقہ امتوں کے حالات سے نصیحت دی گئی۔

Studybeesofficial

۔ مرکزی مضمون4

سورۃ الاعراف کا مرکزی موضوع دعوتِ توحید، رسالت اور آخرت ہے۔ اس میں مختلف انبیائے کرامؑ کی دعوت، ان کی قوموں کا انجام، شیطان کی دشمنی اور اللہ کے احکام کی پیروی پر زور دیا گیا ہے۔

۔ عقیدۂ توحید5

اس سورت میں واضح کیا گیا کہ کائنات کا خالق، مالک اور مدبر صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ عبادت، دعا، امید اور خوف صرف اسی سے وابستہ ہونے چاہئیں۔ شرک کو گمراہی اور ظلم قرار دیا گیا ہے۔

۔ عقیدۂ رسالت6

اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ، ہودؑ، صالحؑ، لوطؑ، شعیبؑ اور موسیٰؑ سمیت کئی انبیائے کرامؑ کے واقعات بیان کیے۔ ان سب کی دعوت ایک ہی تھی کہ صرف اللہ کی عبادت کرو۔

۔ عقیدۂ آخرت7

قیامت کے دن حساب، میزان، جنت، جہنم اور اصحابِ اعراف کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ ہر انسان کو اپنے اعمال کا بدلہ ملے گا اور کسی پر ذرہ برابر ظلم نہیں ہوگا۔

۔ حضرت آدمؑ اور ابلیس کا واقعہ8

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو پیدا کیا، فرشتوں کو سجدے کا حکم دیا، مگر ابلیس نے تکبر کرتے ہوئے انکار کیا۔ اس کے نتیجے میں وہ مردود قرار پایا۔ اس واقعے سے تکبر کے انجام اور شیطان کی دشمنی کا سبق ملتا ہے۔

۔ انبیائے کرامؑ کی دعوت9

تمام انبیاءؑ نے اپنی قوموں کو توحید، تقویٰ، عدل اور نیکی کی دعوت دی۔ جن قوموں نے انکار کیا وہ اللہ کے عذاب کا شکار ہوئیں، جبکہ ایمان والے نجات پا گئے۔

۔ شیطان کی دشمنی10

Studybeesofficial

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ وہ انسان کو گناہ، فحاشی اور نافرمانی کی طرف بلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ شیطان کے دھوکے سے بچو اور اللہ کی اطاعت اختیار کرو۔

۔ اخلاقی تعلیمات11

اس سورت میں تقویٰ، حیا، عدل، صبر، شکر، عاجزی اور نیکی اختیار کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ غرور، ظلم، فحاشی اور فساد سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے۔

۔ معاشرتی احکام12

اللہ تعالیٰ نے اعتدال، انصاف، پاکیزگی، حلال رزق، دعا میں اخلاص اور زمین میں فساد نہ پھیلانے کا حکم دیا ہے۔ یہ احکام ایک صالح معاشرے کی بنیاد ہیں۔

۔ دعوت و تبلیغ کے اصول13

دعوتِ دین حکمت، صبر، نرم مزاجی اور اخلاص کے ساتھ دینی چاہیے۔ انبیائے کرامؑ نے مشکلات کے باوجود دعوت کا کام جاری رکھا، جو ہر داعی کے لیے بہترین نمونہ ہے۔

۔ عملی و تربیتی اسباق14

سورۃ الاعراف سے معلوم ہوتا ہے کہ کامیابی صرف اللہ کی اطاعت میں ہے۔ شیطان سے بچنا، تقویٰ اختیار کرنا، انبیاءؑ کی پیروی کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا مؤمن کی کامیابی کا راستہ ہے۔

۔ سورۃ الاعراف کا خلاصہ15

یہ سورت انسان کو توحید، رسالت، آخرت، تقویٰ، اطاعتِ الٰہی، انبیائے کرامؑ کی پیروی اور شیطان کی مخالفت کا درس دیتی ہے۔ جو شخص ان تعلیمات پر عمل کرے گا وہ دنیا و آخرت میں کامیاب ہوگا۔

سورۃ الاعراف سے پانچ اہم قرآنی آیات (حوالہ جات)

Studybeesofficial

1. سورۃ الاعراف، آیت 31

...يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ

(نماز کے وقت زینت اختیار کرو، کھاؤ پیو مگر اسراف نہ کرو۔)

2. سورۃ الاعراف، آیت 54

...إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

(بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔)

3. سورۃ الاعراف، آیت 56

...وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

(زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ۔)

4. سورۃ الاعراف، آیت 172

...أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ

(کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے کہا :کیوں نہیں، ضرور۔)

5. سورۃ الاعراف، آیت 199

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ

درگزر اختیار کریں، نیکی کا حکم دیں اور جاہلوں سے کنارہ کش رہیں۔)

Studybeesofficial

سورۃ الاعراف — مفصل نوٹ

تعارف

سورۃ الاعراف قرآنِ مجید کی ساتویں سورت ہے۔ یہ ایک مکی سورت ہے اور اس میں 206 آیات اور 24 رکوع ہیں۔ اس سورت کا نام الاعراف آیت 46 میں مذکور لفظ الاعراف سے لیا گیا ہے۔ الاعراف سے مراد ایک بلند مقام یا آڑ ہے جو جنت اور جہنم کے درمیان ہوگا۔

سورت کا مرکزی موضوع توحید، رسالت، آخرت، شیطان سے بچاؤ، تقویٰ اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔ اس میں سابقہ اقوام اور ان کے انبیاء کے واقعات بیان کرکے انسان کو عبرت دلائی گئی ہے۔

۔ قرآنِ مجید کی عظمت اور اس کی پیروی1

سورت کے آغاز ہی میں قرآن کی اہمیت بیان کی گئی اور مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ وہ اس کتاب کی پیروی کریں اور اس کے احکام کو اپنی زندگی کا رہنما بنائیں۔

آیت 3:

اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ <

ترجمہ:
جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔

سبق: قرآن صرف تلاوت کی کتاب نہیں بلکہ مکمل ضابطۂ حیات ہے۔

۔ توحیدِ الٰہی2

سورۃ الاعراف کا بنیادی پیغام توحید ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی خالق، مالک اور حاکم ہے۔ انسان کو ہر قسم کے شرک سے بچنے کی دعوت دی گئی ہے۔

آیت 54:

أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ <

Studybeesofficial

ترجمہ:
خبردار! پیدا کرنا بھی اسی کا کام ہے اور حکم دینا بھی اسی کا اختیار ہے۔ بڑی برکت والا ہے اللہ، جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

۔ حضرت آدمؑ اور ابلیس کا واقعہ3

سورت میں حضرت آدمؑ کی تخلیق اور ابلیس کے تکبر کا واقعہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ ابلیس نے اللہ کے حکم کے باوجود آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار کیا اور اپنی برتری کا دعویٰ کیا۔

آیت 12:

أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ <

ترجمہ:
میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔

سبق: تکبر انسان کو اللہ کی نافرمانی تک پہنچا دیتا ہے۔

۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے4

ابلیس نے قیامت تک انسانوں کو گمراہ کرنے کا عزم کیا۔ قرآن انسان کو خبردار کرتا ہے کہ شیطان کے بہکاوے سے بچنا ضروری ہے۔

آیت 27:

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا <

ترجمہ:
بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے، پس تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔

عملی سبق: گناہ، بے حیائی، تکبر اور اللہ کی نافرمانی شیطان کے راستے ہیں۔

Studybeesoffic

۔ لباس اور ستر کی اہمیت5

حضرت آدمؑ اور حواؑ کے واقعے کے ذریعے لباس اور ستر کی اہمیت واضح کی گئی ہے۔ اسلام انسان کو پاکیزگی، حیا اور تقویٰ اختیار کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

آیت 26:

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ <

ترجمہ:
اے آدم کی اولاد! ہم نے تمہارے لیے لباس اتارا جو تمہاری شرم گاہوں کو ڈھانپتا ہے اور زینت بھی ہے، اور تقویٰ کا لباس سب سے بہتر ہے۔

۔ تقویٰ اور پرہیزگاری6

سورت میں تقویٰ کو کامیابی کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ صرف ظاہری اعمال کافی نہیں بلکہ دل میں اللہ کا خوف اور اس کی جواب دہی کا احساس بھی ضروری ہے۔

آیت 26:

وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ <

ترجمہ:
اور تقویٰ کا لباس سب سے بہتر ہے۔

۔ نماز اور عبادت میں اخلاص7

اللہ تعالیٰ نے عبادت میں اخلاص اختیار کرنے کا حکم دیا۔ مسجد اور عبادت کے مواقع پر پاکیزگی اور مناسب لباس اختیار کرنا بھی اسلامی تعلیمات کا حصہ ہے۔

آیت 31:

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا <

ترجمہ:
اور تقویٰ کا لباس سب سے بہتر ہے۔

Studybeesofficial

ترجمہ:
اے آدم کی اولاد! ہر مسجد کے وقت اپنی زینت اختیار کرو اور کھاؤ، پیو اور اسراف نہ کرو۔

۔ اسراف سے ممانعت8

اسلام نہ صرف عبادات بلکہ کھانے پینے اور روزمرہ زندگی میں بھی اعتدال کا حکم دیتا ہے۔

آیت 31:

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ <

ترجمہ:
کھاؤ اور پیو لیکن اسراف نہ کرو، بے شک اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

سبق: ضرورت کے مطابق استعمال اور اعتدال اسلامی زندگی کا اہم اصول ہے۔

۔ حلال و حرام کا اختیار اللہ تعالیٰ کو ہے9

اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ چیزوں کو حلال اور ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیا ہے۔ انسان کو اپنی خواہش کے مطابق حلال و حرام کے فیصلے نہیں کرنے چاہئیں۔

آیت 32:

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ <

ترجمہ:
کہہ دیجیے: اللہ کی اس زینت کو کس نے حرام کیا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی ہے اور پاکیزہ رزق کو؟

۔ سابقہ انبیاء اور ان کی قوموں کے واقعات10

Studybeesofficial

سورۃ الاعراف میں متعدد انبیاء کرامؑ اور ان کی قوموں کے واقعات بیان ہوئے ہیں، جن میں حضرت نوحؑ، حضرت ہودؑ، حضرت صالحؑ، حضرت لوطؑ، حضرت شعیبؑ اور حضرت موسیٰؑ کے واقعات خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

ان واقعات کا مقصد صرف تاریخ بیان کرنا نہیں بلکہ انسانوں کو عبرت اور نصیحت دلانا ہے۔

۔ حضرت نوحؑ اور قومِ نوح11

حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو اللہ کی عبادت کی دعوت دی لیکن قوم نے انکار کیا۔ آخرکار اللہ تعالیٰ نے نافرمان لوگوں کو عذاب میں مبتلا کیا۔

آیت 59:

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ <

ترجمہ:
یقیناً ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا، پس انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

۔ حضرت ہودؑ اور قومِ عاد12

حضرت ہودؑ نے قومِ عاد کو توحید اور تقویٰ کی دعوت دی۔ قوم نے تکبر کیا اور اللہ کے عذاب کا سامنا کیا۔

آیت 65:

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ <

ترجمہ:
اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

---

studybeesofficial

۔ حضرت صالحؑ اور قومِ ثمود13

حضرت صالحؑ نے قومِ ثمود کو اللہ کی عبادت کی دعوت دی اور اللہ کی نشانی کے طور پر اونٹنی کا معجزہ پیش کیا گیا، مگر قوم نے نافرمانی کی۔

آیت 73:

هَـٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ <

ترجمہ:
یہ اللہ کی اونٹنی ہے، تمہارے لیے ایک نشانی ہے، پس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے۔

۔ حضرت لوطؑ اور قومِ لوط14

حضرت لوطؑ نے اپنی قوم کو بے حیائی اور اخلاقی برائیوں سے منع کیا۔ قوم نے انکار کیا اور بالآخر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا شکار ہوئی۔

آیت 80:

أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ <

ترجمہ:
کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کی؟

۔ حضرت شعیبؑ اور قومِ مدین15

حضرت شعیبؑ نے اپنی قوم کو اللہ کی عبادت کے ساتھ ساتھ ناپ تول میں انصاف کرنے کی تلقین کی۔ معاشی معاملات میں بددیانتی سے منع کیا۔

آیت 85:

فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ <

Studybeesofficial

ترجمہ:
پس ناپ اور تول پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو۔

سبق: اسلام میں دیانت داری اور معاشی انصاف بنیادی اصول ہیں۔

۔ حضرت موسیٰؑ اور فرعون16

سورت میں حضرت موسیٰؑ اور فرعون کا واقعہ بھی تفصیل سے بیان ہوا ہے۔ فرعون نے تکبر کیا اور بنی اسرائیل پر ظلم کیا، جبکہ حضرت موسیٰؑ نے اسے اللہ کی طرف دعوت دی۔

آیت 103:

ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهِ <

ترجمہ:
پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا۔

۔ جادوگروں کا ایمان لانا17

فرعون کے جادوگروں نے جب حضرت موسیٰؑ کا معجزہ دیکھا تو حقیقت کو پہچان لیا اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آئے، حالانکہ فرعون نے انہیں سخت دھمکیاں دیں۔

آیت 126:

وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا <

ترجمہ:
اور تو ہم سے صرف اس بات کا بدلہ لے رہا ہے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لے آئے ہیں۔

سبق: حقیقی ایمان انسان کو مشکل حالات میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے۔

۔ اعراف والوں کا ذکر18

سورت کا سب سے نمایاں موضوع اصحاب الاعراف ہے۔ اعراف جنت اور جہنم کے درمیان ایک بلند مقام ہے۔ وہاں موجود لوگ جنت اور جہنم والوں کو پہچانیں گے۔

آیت 46:

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ

ترجمہ:
اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہوگا، اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو ہر ایک کو ان کی علامت سے پہچانیں گے۔

۔ آخرت اور اعمال کا حساب19

سورت میں قیامت کے دن اعمال کے وزن اور انسان کی جواب دہی کا ذکر بھی ہے۔

آیت 8:

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۚ

ترجمہ:
اور اس دن وزن کرنا برحق ہوگا، پس جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی کامیاب ہوں گے۔

۔ توبہ اور اللہ کی رحمت20

سورت میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کی امید بھی دلائی گئی ہے۔ گناہ کے بعد انسان کو مایوس ہونے کے بجائے اللہ کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

آیت 156:

وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ

Studybeesofficial

ترجمہ:
اور میری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

سورۃ الاعراف کے اہم عملی اسباق

1. قرآنِ مجید کو زندگی کا رہنما بنایا جائے۔

2. صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے۔

3. شرک اور باطل عقائد سے بچا جائے۔

4. شیطان کو اپنا دشمن سمجھا جائے۔

5. تکبر سے اجتناب کیا جائے۔

6. لباس اور کردار میں حیا اختیار کی جائے۔

7. عبادت میں اخلاص پیدا کیا جائے۔

8. کھانے پینے میں اعتدال اختیار کیا جائے۔

9. اسراف سے بچا جائے۔

10. حلال و حرام کے معاملات میں اللہ کے احکام کی پابندی کی جائے۔

11. سابقہ قوموں کے واقعات سے عبرت حاصل کی جائے۔

12. تجارت اور معاملات میں دیانت داری اختیار کی جائے۔

13. ناپ تول میں کمی نہ کی جائے۔

Studybeesofficial

14. مشکلات میں ایمان پر ثابت قدم رہا جائے۔

15. قیامت اور اعمال کی جواب دہی کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھا جائے۔

مرکزی پیغام

سورۃ الاعراف کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو اپنا واحد معبود مانے، قرآن کی پیروی کرے، شیطان کے فریب سے بچے، انبیاء کرامؑ کی تعلیمات سے سبق حاصل کرے، دنیا میں عدل و تقویٰ اختیار کرے اور آخرت کی جواب دہی کے لیے تیاری کرے۔

سورۃ الاعراف کی روشنی میں حضرت آدمؑ کے واقعات کا مفصل بیان

سورۃ الاعراف میں حضرت آدم علیہ السلام کا واقعہ بنیادی طور پر آیات 11 تا 27 میں بیان ہوا ہے۔ اس واقعے میں حضرت آدمؑ کی تخلیق، فرشتوں کو سجدے کا حکم، ابلیس کا انکار، جنت میں قیام، شیطان کا بہکانا، شجرِ ممنوعہ کا واقعہ، توبہ اور انسان کے لیے شیطان کی دشمنی جیسے اہم اسباق بیان کیے گئے ہیں۔

1۔ حضرت آدمؑ کی تخلیق

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو پیدا فرمایا اور انہیں ایک خصوصی مقام عطا کیا۔ ان کی تخلیق کے بعد فرشتوں کو ان کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا۔

سورۃ الاعراف، آیت 11:

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ۝

ترجمہ:
اور بے شک ہم نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہاری صورت بنائی، پھر فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو، تو سب نے سجدہ کیا، سوائے ابلیس کے، وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا۔

یہاں سجدہ عبادت کے طور پر نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل اور حضرت آدمؑ کے اعزاز کے طور پر تھا۔

۔ ابلیس کا سجدہ کرنے سے انکار2

اللہ تعالیٰ کے حکم کے باوجود ابلیس نے سجدہ کرنے سے انکار کردیا۔ اس نے تکبر کرتے ہوئے اپنی برتری کا دعویٰ کیا۔

سورۃ الاعراف، آیت 12:

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ <

ترجمہ:
اللہ نے فرمایا: جب میں نے تجھے حکم دیا تھا تو تجھے سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا؟ اس نے کہا: میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔

اہم سبق

ابلیس کی اصل خرابی تکبر اور اللہ کے حکم کی نافرمانی تھی۔ اس نے اپنی مادی تخلیق کو حضرت آدمؑ سے برتر ہونے کی دلیل بنایا۔

۔ ابلیس کا مردود قرار پانا3

ابلیس کی نافرمانی کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی بارگاہ سے نکل جانے کا حکم دیا۔

سورۃ الاعراف، آیت 13:

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ <

ترجمہ:
اللہ نے فرمایا: پس یہاں سے اتر جا، تجھے حق نہیں کہ یہاں تکبر کرے، پس نکل جا، بے شک تو ذلیل لوگوں میں سے ہے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تکبر اللہ تعالیٰ کے نزدیک انتہائی ناپسندیدہ صفت ہے۔

۔ ابلیس کی مہلت کی درخواست4

Studybeesofficial

ابلیس نے اللہ تعالیٰ سے قیامت تک مہلت مانگی تاکہ وہ انسانوں کو گمراہ کرسکے۔

سورۃ الاعراف، آیات 14-15:

قَالَ أَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ <

ترجمہ:
اس نے کہا: مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ اللہ نے فرمایا: بے شک تو مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔

۔ انسان کو گمراہ کرنے کا ابلیس کا عزم5

ابلیس نے انسان کو گمراہ کرنے کا عہد کیا۔ اس نے کہا کہ وہ انسانوں کو سیدھے راستے سے بھٹکانے کے لیے مختلف طریقوں سے ان کے پاس آئے گا۔

سورۃ الاعراف، آیت 16:

قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ <

ترجمہ:
اس نے کہا: چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا، میں ضرور ان کے لیے تیرے سیدھے راستے پر بیٹھوں گا۔

پھر اس نے کہا:

ثُمَّ لَآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَائِلِهِمْ <

ترجمہ:
پھر میں ضرور ان کے آگے سے، ان کے پیچھے سے، ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے ان کے پاس آؤں گا۔

یہ انسان کے لیے واضح تنبیہ ہے کہ شیطان انسان کو ہر ممکن طریقے سے گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

Studybeesofficial

۔ حضرت آدمؑ اور ان کی زوجہ کا جنت میں قیام6

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ اور ان کی زوجہ کو جنت میں رہنے کی اجازت دی اور وہاں کی نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی، لیکن ایک خاص درخت کے قریب جانے سے منع فرمایا۔

سورۃ الاعراف میں اس واقعے کا ذکر یوں ہے:

آیت 19:

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَـٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ <

ترجمہ:
اور اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو، پس جہاں سے چاہو کھاؤ، لیکن اس درخت کے قریب نہ جانا، ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہوجاؤ گے۔

یہاں شجرہ (درخت) کی مخصوص نوعیت قرآن نے بیان نہیں کی، اس لیے اس کے بارے میں غیر ضروری قیاس آرائی سے بچنا چاہیے۔

۔ شیطان کا حضرت آدمؑ اور ان کی زوجہ کو بہکانا7

ابلیس نے حضرت آدمؑ اور ان کی زوجہ کو بہکانے کی کوشش کی۔ اس نے انہیں یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ اس درخت سے کھانے کا نتیجہ انہیں ایسی خصوصیات یا دائمی زندگی حاصل ہونا ہے جو ان کے لیے موجود نہیں تھیں۔

سورۃ الاعراف، آیت 20:

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِن سَوْآتِهِمَا <

ترجمہ:
پھر شیطان نے دونوں کے دل میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کی شرم کی چیزیں جو ان سے چھپی ہوئی تھیں، ان کے سامنے ظاہر کردے۔

۔ شیطان کا جھوٹا حلف8

شیطان نے اپنے فریب کو مضبوط کرنے کے لیے قسم کھائی اور کہا کہ وہ ان دونوں کا خیرخواہ ہے۔

Studybeesofficial

سورۃ الاعراف، آیت 21:

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ <

ترجمہ:
اور اس نے دونوں کے سامنے قسم کھا کر کہا کہ میں یقیناً تم دونوں کا خیرخواہ ہوں۔

سبق

شیطان ہمیشہ کھلے دشمن کی صورت میں نہیں آتا بلکہ کبھی خیرخواہی، فائدے اور خوبصورت وعدوں کے پردے میں انسان کو دھوکا دیتا ہے۔

۔ ممنوع درخت کا پھل کھانے کا واقعہ9

شیطان کے بہکانے سے حضرت آدمؑ اور ان کی زوجہ نے اس درخت سے کھالیا۔ اس کے نتیجے میں ان پر ان کی شرم کی چیزیں ظاہر ہوگئیں۔

سورۃ الاعراف، آیت 22:

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ <

ترجمہ:
پھر جب دونوں نے اس درخت کا مزہ چکھا تو ان کی شرم کی چیزیں ان پر ظاہر ہوگئیں اور دونوں جنت کے پتوں سے اپنے اوپر چپکانے لگے۔

یہاں سے انسانی حیا اور ستر کی اہمیت بھی واضح ہوتی ہے۔

۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تنبیہ10

اللہ تعالیٰ نے انہیں متنبہ فرمایا کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور کیا تمہیں نہیں بتایا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے؟

سورۃ الاعراف، آیت 22:

وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ <

ترجمہ:
اور ان کے رب نے انہیں پکارا: کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے؟

۔ حضرت آدمؑ اور ان کی زوجہ کی توبہ11

حضرت آدمؑ اور ان کی زوجہ نے اپنی غلطی کو تسلیم کیا اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی کے ساتھ توبہ کی۔

سورۃ الاعراف، آیت 23:

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ <

ترجمہ:
دونوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔

یہ دعا انسان کے لیے توبہ کا عظیم نمونہ ہے۔

۔ زمین پر انسان کی زندگی12

اس واقعے کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ اور ان کی اولاد کے لیے زمین میں رہائش اور ایک مقررہ مدت تک زندگی گزارنے کا فیصلہ فرمایا۔

سورۃ الاعراف، آیت 24:

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ <

ترجمہ:
اللہ نے فرمایا: تم اتر جاؤ، تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہوں گے، اور تمہارے لیے زمین میں ایک مدت تک ٹھہرنے کی جگہ اور فائدہ اٹھانے کا سامان ہے۔

studybeesofficial

۔ زمین پر زندگی اور موت13

اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمین پر رہنے، زندگی گزارنے اور آخرکار موت کا سامنا کرنے کا بتایا۔

سورۃ الاعراف، آیت 25:

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿

ترجمہ:
اللہ نے فرمایا: اسی زمین میں تم زندہ رہو گے، اسی میں مرو گے اور اسی سے نکالے جاؤ گے۔

اس آیت میں انسان کی دنیاوی زندگی، موت اور دوبارہ اٹھائے جانے کی طرف اشارہ ہے۔

۔ لباس اور ستر کی اہمیت14

حضرت آدمؑ کے واقعے کے بعد اللہ تعالیٰ نے پوری انسانیت کو لباس کی نعمت یاد دلائی۔

سورۃ الاعراف، آیت 26:

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ﴿

ترجمہ:
اے آدم کی اولاد! ہم نے تمہارے لیے لباس اتارا جو تمہاری شرم کی چیزوں کو چھپاتا ہے اور زینت بھی ہے، اور تقویٰ کا لباس سب سے بہتر ہے۔

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ ظاہری لباس کے ساتھ باطنی تقویٰ بھی ضروری ہے۔

۔ اولادِ آدم کے لیے سب سے بڑا سبق15

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کے واقعے کے بعد پوری اولادِ آدم کو خاص طور پر شیطان سے خبردار کیا۔

سورۃ الاعراف، آیت 27:

يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ <

ترجمہ:
اے آدم کی اولاد! ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں فتنے میں مبتلا کردے، جیسے اس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکلوایا تھا.

حضرت آدمؑ کے واقعے سے حاصل ہونے والے اہم اسباق

۔ تکبر تباہی کا سبب ہے1

ابلیس نے تکبر کیا اور اللہ کے حکم کی نافرمانی کی، اس لیے مردود قرار پایا.

۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے2

انسان کو ہر حال میں شیطان کے وسوسوں سے محتاط رہنا چاہیے.

۔ اللہ کے احکام کی پابندی ضروری ہے3

ایک معمولی نظر آنے والی نافرمانی بھی انسان کے لیے نقصان کا باعث بن سکتی ہے.

۔ شیطان دھوکے سے گمراہ کرتا ہے4

وہ گناہ کو خوبصورت بنا کر اور خیرخواہی کے نام پر انسان کو بہکاتا ہے.

۔ توبہ کا دروازہ کھلا ہے5

حضرت آدمؑ نے اپنی غلطی تسلیم کی اور اللہ سے معافی مانگی. اس سے معلوم ہوتا ہے کہ گناہ کے بعد مایوس ہونے کے بجائے فوراً توبہ کرنی چاہیے.

۔ حیا انسانی فطرت کا حصہ ہے6

حضرت آدمؑ کے واقعے میں ستر ڈھانپنے اور لباس کی اہمیت واضح کی گئی ہے.

۔ تقویٰ حقیقی لباس ہے7

ظاہری لباس انسان کے جسم کو ڈھانپتا ہے جبکہ تقویٰ انسان کے کردار کو سنوارتا ہے.

۔ دنیا امتحان کی جگہ ہے8

زمین پر انسان کی زندگی ایک آزمائش ہے، جہاں اسے شیطان کے مقابلے میں اللہ کی اطاعت کا راستہ اختیار کرنا ہے۔

۔ انسان کو اپنے انجام کو یاد رکھنا چاہیے9

انسان زمین میں پیدا ہوا، وہیں زندگی گزارے گا، وہیں موت آئے گی اور پھر اللہ کے سامنے پیش ہوگا۔

نتیجہ

سورۃ الاعراف میں حضرت آدم علیہ السلام کا واقعہ محض ایک تاریخی واقعہ نہیں بلکہ تمام انسانیت کے لیے ایک مکمل تربیتی سبق ہے۔ اس واقعے میں انسان کو بتایا گیا ہے کہ اس کا اصل دشمن شیطان ہے، تکبر اور نافرمانی تباہی کا راستہ ہے، جبکہ اللہ کی اطاعت، حیا، تقویٰ اور توبہ کامیابی کا ذریعہ ہیں۔
حضرت آدمؑ کی توبہ انسان کو یہ امید بھی دلاتی ہے کہ غلطی کے بعد اخلاص کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کیا جائے تو اس کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

Studybeesofficial